

سُورَةُ الْجُمُعَةِ

تعارف

سُورَةُ الْجُمُعَةِ قرآن مجید کی باسٹھویں (62) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں دو (2) رکوع اور گیارہ (11) آیات ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر 9 (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ) سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں نماز جمعہ کا تذکرہ ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ رہے تھے، اتنے میں غلہ لادے ہوئے ایک تجارتی قافلہ ادھر سے گزرا۔ جب حضور اکرم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو لوگ قافلے کی طرف چل دیے۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ کل بارہ آدمی رہ گئے۔ اس وقت سُورَةُ الْجُمُعَةِ کی کچھ آیات نازل ہوئیں۔

مرکزی موضوع

سُورَةُ الْجُمُعَةِ کا مرکزی موضوع نبی کریم ﷺ کی بعثت کے مقاصد کا بیان، یہودیوں کے رویے کی مذمت اور اُمتِ مسلمہ کے عظیم اجتماع جمعۃ المبارک سے متعلق احکام ہیں

بنیادی مضامین

سُورَةُ الْجُمُعَةِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح، نبی کریم ﷺ کی عظمت و شان کا تذکرہ اور آپ ﷺ کا اہل کتاب کو ایک مثال کے ذریعے نصیحت کی گئی ہے کہ ہجرت مدینہ کے بعد وہ اہل کتاب جو وحی الہی سے آشنا تھے ان کو نبی کریم ﷺ کی دعوتِ اسلام میں دست و بازو بننا چاہیے تھا لیکن معاون بننے کے بجائے وہ دشمن بن بیٹھے اور انھوں نے اس سے کوئی فائدہ اور ہدایت حاصل نہ کی۔ اہل کتاب خصوصاً یہودیوں کے ایک غلط موقف کی تردید کی گئی ہے کہ وہ خود کو اللہ تعالیٰ کا محبوب سمجھتے تھے ان کے اس دعوے کو رد کرنے کے لیے کہا گیا کہ زندگی کی چاہت کی وجہ سے موت سے کیوں ڈرتے ہو۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں جمعہ کی نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے جب اذان کہی جائے تو جلدی جلدی نماز کے لیے جانے، تمام تجارتی امور کو چھوڑ دینے اور خطبہ توجہ سے سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

آيَاتُهَا ۱۱

(۶۲) سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰)

رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے جو بادشاہ، ہر عیب سے پاک، بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰیٰتِهٖ

وہی (اللہ) ہے جس نے اُن پڑھ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ اَلِہٖ وَاٰخِرُہٗ سَلَامٌ) کو بھیجا جو اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۚ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ②

کرتے ہیں اور اُن کا تزکیہ کرتے ہیں اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں جب کہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

وَ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُوْتِیْهِ

اور (ان) دوسرے لوگوں کے لیے بھی (مبعوث ہوئے) جو ابھی اُن سے نہیں ملے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے عطا فرماتا

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ④ مَثَلُ الَّذِیْنَ حَمَلُوْا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ

ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ان (لوگوں) کی مثال جن پر تورات کی ذمے داری ڈالی گئی تھی پھر انھوں

یَحْمِلُوْهَا کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ طَبَسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِآیٰتِ

نے اس کو نہیں نبھایا اس گدھے کی سی ہے جو پیٹھ پر بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہو بہت بُری ہے ان لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کی آیات کو

اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ⑤ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ هَادَوْا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّکُمْ

جھٹلایا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت (کی توفیق) نہیں دیتا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ اَلِہٖ وَاٰخِرُہٗ سَلَامٌ) آپ فرمادیجئے اے وہ لوگو! جو یہودی بن گئے ہو اگر تمھارا یہ دعویٰ ہے

اَوَّلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ⑥ وَ لَا یَتَمَنَّوْنَہٗ اَبَدًا

کہ سارے لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے دوست ہو تو (ذرا) موت کی تمنا تو کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے ان (گناہوں) کی

بِمَا قَدَّمْتْ اَیْدِیْهِمْ ۚ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ⑦ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

وجہ سے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ اَلِہٖ وَاٰخِرُہٗ سَلَامٌ) آپ فرمادیجئے بے شک وہ موت جس

الَّذِي تَفْرُونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

سے تم بھاگتے ہو تو وہ ضرور تم سے آٹنے والی ہے پھر تم (ہر) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتادے گا

۸۱

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف

اِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ

(جلدی) چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز

الصَّلٰوةُ فَاَنْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَادْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

پوری ہو جائے تو (اپنے کاموں کی طرف) زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا اَنْفَضُوْا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قٰٓئِمًا ۚ

تم فلاح پاسکو۔ اور جب (کچھ) لوگوں نے کوئی تجارت یا کوئی کھیل (تماشا) دیکھا تو اس کی طرف تیزی سے چل دیے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا ہوا چھوڑ گئے

۸۲

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللّٰهُوْ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ اَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَ اَلَا صَلٰوةٌ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰی اٰلِهِمْ وَ اَصْحَابِهِمْ وَ سَلَامٌ) فرمادیجیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشا) اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

نماز جمعہ کی اہمیت

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ: ۹)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف (جلدی) چل پڑو

اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں حضور نبی کریم ﷺ کی ذمے داریاں بیان ہوئی ہیں:
- (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
- (ii) سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں رویہ بیان کیا گیا ہے:
- (الف) یہودیوں کا (ب) مجوسیوں کا (ج) مسیحیوں کا (د) مشرکین مکہ کا
- (iii) سُورَةُ الْجُمُعَةِ قرآن مجید کی سورت ہے:
- (الف) اٹھائیسویں (ب) انچاسویں (ج) انسٹویں (د) باسٹویں
- (iv) سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں رکوع ہیں:
- (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
- (v) سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں آیات ہیں:
- (الف) نو (ب) دس (ج) گیارہ (د) بارہ

مختصر جواب دیں۔

- (i) سُورَةُ الْجُمُعَةِ کا شان نزول بیان کریں۔
- (ii) سُورَةُ الْجُمُعَةِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔
- (iii) سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں نبی کریم ﷺ کی کون سی تین ذمے داریاں بیان ہوئی ہیں؟
- (iv) سُورَةُ الْجُمُعَةِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟ (v) سُورَةُ الْجُمُعَةِ میں کس کی اہمیت بیان کی گئی ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ کا تعارف اور بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُورَةُ الْجُمُعَةِ کے مضامین سے آگاہی حاصل کریں۔
- نماز جمعہ کے احکام و آداب چارٹ پر لکھ کر کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔
- نماز جمعہ کی اہمیت و فضیلت پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- نماز جمعہ اور پانچ وقت کی نماز کا خصوصی اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُورَةُ الْجُمُعَةِ کے مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نماز جمعہ کے احکام و آداب کے بارے میں آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نبی کریم ﷺ کی بعثت کے مقاصد اور امت کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔